سوال

(364) منافقوں اور کافروں سے جہاد میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس جنگ میں مقابلہ کےلیے سب سے بہترین طریقہ کیا ہے' جو بعض نام نہاد مسلمانوں ہی کی طرف سے اسلام کے خلاف برپا کی جارہی ہے؛خواہ یہ نام نہاد مسلمان سیکولر ہوں یا کئی اور؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امت اسلامیہ کےلیے یہ واجب ہے کہ وہ ہر اس ہتھیار کا مناسب طریقے سے مقابلہ کرے جس کا رخ اسلام کی طرف ہو جو لوگ اپنے افکار واقوال کے ساتھ اسلام کے ساتھ جنگ کرتے ہیں 'تو مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ نظری عقلی اور شرعی دلائل کے ساتھ ثابت کریں کہ ان کے یہ افکار واقوال باطل ہیں ۔ جو لوگ اقتصادی پہلو سے اسلام کے ساتھ جنگ کرتے ہیں 'توان سے بھی اس پہلو سے مقابلہ کرنا چاہیے اوران کے سامنے یہ حقیقت واضح کردینی چاہیے کہ اقتصادیات کی اصلاح اور بہتری کیلیۓ بھی سب سے بہترین طریقہ اسلام کا عادلانہ معاشی نظام ہے اور جو لوگ اسلحہ کے ساتھ جنگ کرتے ہیں تو واجب ہے کہ اسی طرح کے اسلحہ کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا جائے' ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يـٰأَيُّهَا النَّبِىُّ جـٰهِدِ الكُفّارَ وَالمُنـٰفِقينَ وَاغلُظ عَلَيهِم ۚ وَمَأوىٰهُم جَهَنَّمُ ۖ وَبِئسَ المَصيرُ ﴿٩﴾... سورة التحريم

''اے نبی! کافروں اور منافقوں سے لڑو اوران پر سختی کرو' ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے ۔''

یادرہے کہ منافقوں کے ساتھ جہاد کافروں سے جہاد کی طرح نہیں ہے کیونکہ منافقوں سے تو علم وبیان مگر کافروں سے جہاد شمشیر وسناں کے ساتھ کیا جاتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص287

محدث فتویٰ